پاکستانی دینی مدارس کا ترجمان

15 روزہ وفاق ٹائمز

جلد 1
شمارہ 3

۱۵رجب تا ۳۰ رجب ۱۴۴۱ھ، ۲۷فروری تا ۱۴مارچ ۲۰۲۱

مینجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمن محمد حسن نقوی، چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

wifaqtimes.ur@gmail.com

بھارت کے ایک بدعنوان اور بے ہودہ فرد کا بیان صریح فتنہ انگیزی ہے، علامہ ساجد نقوی

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا ہے کہ مقدس کتاب کی حفاظت کی ذمہ داری خود خداوند تعالیٰ نے اپنے ذمہ لی ہے، قرآن پاک آخری آسمانی صحیفہ اور قیامت تک نوع بشر کے لئے وسیلہ ہدایت ونجات ہے، جس میں کسی قسم کی تبدیلی مسلمہ عقیدہ کیخلاف ہے۔ اپنے ایک بیان میں علامہ ساجد نقوی کا کہنا تھا کہ ہندوستان کے بدعنوان اور متنازعہ شخص کا بیان صریح فتنہ انگیزی ہے۔ مذکورہ فرد کا نقطہ نظر اسلام کے بنیادی اصولوں کیخلاف ہے، جو ہرگز قابل قبول نہیں۔

حضرت امام موسی کاظمؑ نے ظالم اور فاسق حکمرانوں کے سامنے جھکنا قبول نہیں کیا

اسلام کی بقاء اور اسلامی اقدار کے تحفظ کے لئے جیل کی تاریک کوٹھریوں میں جانا ائمہ اہل بیتؑ کا شیوہ اور طریق رہا ہے

سربراہ وفاق المدارس الشیعہ پاکستان اور حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام کی زندگی کا اہم پہلو یہ ہے کہ انہوں نے اپنے جدامجد پیغمبر گرامی کے عمل و کردار کو اپناتے ہوئے جب یہ محسوس کیا کہ اس وقت کی منحرف قوتیں دین اسلام کے عقائد ونظریات کو مسخ کرنے کی مذموم کوششوں میں مصروف ہیں تو آپ نے ان قوتوں کے خلاف صدائے احتجاج بلند کرنے میں ذرا بھی تامل سے کام نہ لیا چنانچہ انہیں اس عمل کی پاداش میں کئی سال قید و بند کی صعوبتوں سے دوچار کیا گیا اور بالاخر امامؑ برحق کی شہادت بھی انہی تکالیف کو برداشت کرتے ہوئے ہوئی۔

امام موسی کاظمؑ کے یوم شہادت کی مناسبت سے اپنے پیغام میں حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا کہ اسلام کی بقاء اور اسلامی اقدار کے تحفظ کے لئے جیل کی تاریک کوٹھریوں میں جانا ائمہ اہل بیتؑ کا شیوہ اور طریق رہا ہے اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ وہ سب سے زیادہ عرصہ جیل کی تاریک کوٹھریوں میں قید رہے لیکن اصولوں پر سمجھوتہ نہیں کیا اور حکمرانوں کو اسلام کا چہرہ مسخ کرنے پر تنقید کا نشانہ بناتے اور رہنمائی فرماتے رہے۔ طویل عرصہ قید کا انجام بھی آپ کی شہادت پر ہوا لیکن آپ نے ظالم اور فاسق حکمرانوں کے سامنے جھکنا قبول نہ کیا۔

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کی جانب سے کاظمین میں زائرین پر حملے کی شدید مذمت

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری اور جامعۃ المنتظر لاہور کے مہتمم اعلیٰ علامہ محمد افضل حیدری نے کاظمین عراق میں دھماکے کے نتیجے میں زائرین کی شہادت اور زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے واقعے کی مذمت کی ہے۔

علامہ محمد افضل حیدری نے اپنے بیان میں کہا کہ دہشتگرد تنظیم داعش عالمی امن کو تباہ کرنے پر تُلی ہوئی ہے، اس کا وجود نہ صرف عالم اسلام بلکہ پوری دنیا کیلئے خطرہ ہے، عراق میں کافی حد تک امن وامان کی صورتحال قائم ہو چکی تھی اب دوبارہ بدامنی پھیلانے کی کوشش کی گئی ہے لیکن دشمن کے یہ عزائم بھی ہمیشہ کی طرح ناکام ہونگے۔

انہوں کہا کہ عراق سے داعش کے خاتمے میں حشد الشعبی (عوامی رضاکار فوج) کے جرات مندانہ کردار کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ عراق کے غیور عوام نے اخوت و اتحاد سے نہ صرف داعش کو شکست دی بلکہ عالمی استکباری قوتوں کے عزائم کو بھی خاک میں ملایا اور امریکی مذموم مقاصد کے سامنے عراق کے یہی باوفا بیٹے سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند کھڑے ہوئے اور امریکہ کی حمایت یافتہ عالمی دہشت گرد تنظیم داعش کو بدترین شکست دی۔ عالم استعمار اس عوامی فوج کے وجود سے سخت خائف ہے اور ہر قیمت پر اس کا خاتمہ چاہتا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ کاظمین میں دہشتگردی کا حالیہ واقعہ افسوسناک ہے، اس طرح کے واقعات سے لوگوں کو خوفزدہ نہیں کیا جا سکتا، داعش اور اس کی فکری و مالی معاونت کرنے والوں کا بھی محاسبہ کرنا ہوگا، چاہے وہ جس روپ اور جس ملک میں ہوں۔

خواتین کو معاشرے میں باوقار مقام کے لیے خاتون جنت (س) کے طرز زندگی کو شعار بنانا ہوگا

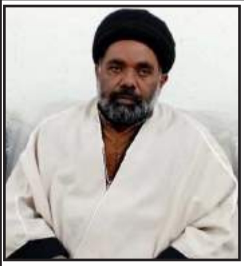

مدیر حوزہ علمیہ امام المنتظر قم حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمد حسن نقوی نے ایام شہادت حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی مناسبت سے اپنے ایک پیغام میں کہا کہ خواتین کو معاشرے میں باوقار مقام کے لیے خاتون جنت سلام اللہ علیہا کے طرز زندگی کو شعار بنانا ہوگا۔ اہلبیت علیہم السلام کی حقیقی معرفت اور طرز زندگی پر عمل امت مسلمہ کو تفرقہ بازی سے نجات دلا سکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ استکبار کے عزائم خاک میں ملانے کے لیے عزم استقامت کا درس اسی گھرانے سے ملتا ہے۔ جب تک تعلیمات اہلبیت علیہم السلام کا حقیقی درک اور مفہوم سے آشنائی نہیں ہوتی تب تک امت مسلمہ اسی طرح منتشر اور دست وگریبان رہے گی۔ حق فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کی شناخت حاصل کر کے ذلت واضطراب کی زندگی سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے۔

علامہ سید محمد حسن نقوی نے کہا کہ ثقافتی یلغار کے ہتھیار سے مسلم معاشرے کو اسلامی اقدار اور روشن تعلیمات سے دور کیا جا رہا ہے۔ اخلاقی تنزلی پوری قوت سے سر اٹھا رہی ہے۔ اسلامی تہذیب وتمدن کو دانستہ فراموش کیا جا رہا ہے۔ جس کا بنیادی سبب اسلامی تعلیمات سے دوری ہے۔ معاشرے کی تربیت کے لیے مستورات کو اپنی ذمہ داریاں اور کردار ادا کرنا ہوگا۔

عورت کی آزادی کے نام پر مذہبی قدروں کی پامالی افسوسناک ہے، علامہ راجہ ناصر عباس

اس بابرکت دن میں قرب خداوندی حاصل کرنے کے لئے لیے زیادہ سے زیادہ کوشش کی جانی چاہیے امت مسلمہ آج روبہ زوال ہے جس کی واحد وجہ اسلامی تعلیمات سے دوری ہے

مجلس وحدت مسلمین کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ راجہ ناصرعباس جعفری نے عید بعثت کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اس بابرکت دن میں قرب خداوندی حاصل کرنے کے لئے لیے زیادہ سے زیادہ کوشش کی جانی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ عید بعثت رسولؐ کے موقع پر ملک وقوم کی ترقی واستحکام کے لیے دعائیں کی جائیں اوراس عزم کا اعادہ کیا جائے کہ اسلام کے نام پر معرض وجود میں آنے والی اس نظریاتی ریاست میں اسلام کے سنہری اصولوں کے مطابق زندگی بسر کی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ آج روبہ زوال ہے جس کی واحد وجہ اسلامی تعلیمات سے دوری ہے۔نبی کریم ختمی مرتبت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے عمل وکردار سے اہل عرب کی زندگی بدل کر رکھ دی۔اگر معاشرے میں انقلاب برپا کرنا ہے تو گفتار کے ساتھ کردار کا بھی غازی بننا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ثقافتی یلغار اور لبرل طبقے کے ذریعے ہم سے اسلامی اقدار چھینی جا رہی ہیں۔عورت کی آزادی کے نام پر مذہبی قدروں کی پامالی افسوسناک ہے۔ایسی صورت حال میں ہم سب کی ذمہ داریاں پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہیں۔ہر کلمہ گو کا یہ شرعی فریضہ ہے کہ اسلامی تعلیمات پر کوئی آنچ نہ آنے دے۔

بعثت کے عظیم مقاصد واھداف ہمارے لئے محور وحدت ہیں

جمہوری اسلامی ایران کے سفیر محترم سید محمد علی حسینی کی طرف سے عید مبعث کی مناسبت سے سفارت خانے میں اتحاد امت کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں قائد ملت جعفریہ حضرت علامہ سید ساجد علی نقوی، وزیر مذہبی امور جناب ڈاکٹر نور الحق قادری، مرکزی سیکرٹری جنرل شیعہ علماء کونسل پاکستان علامہ عارف حسین واحدی اور مختلف مسالک کے جید علماء و مشائخ نے شرکت کی اور خطابات ہوئے علامہ عارف حسین واحدی نے اپنے خطاب میں سفیر محترم کا شکریہ ادا کیا حاضرین کو عالم اسلام کی سب سے بڑی عید (عید مبعث) کی مبارکباد دی اور کہا کہ جب سے ایران میں انقلاب اسلامی رونما ہوا ہے بانی انقلاب حضرت امام خمینی کے افکار کی روشنی میں ہمیشہ امت مسلمہ کو متحد رکھنے کے لئے مختلف مناسبتوں مفید پروگرام منعقد ہوتے ہیں یہ پروگرام بھی اس سلسلے کی اک کڑی ہے اور اس حساس موقع پر لائق تحسین ہے۔

امام خمینی نے اپنی اس خوبصورت سوچ کے تناظر ہفتہ وحدت اور روز قدس کا اعلان کرکے عملی طور پر اس کام کا آغاز کیا اسی طرح ان کے بعد رہبر معظم انقلاب آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے بھی اتحاد امت کو انتہائی اہمیت دیتے ہوئے ہمیشہ اپنی گفتگو، اپنے پیغامات میں اتحاد امت اور تمام مسالک کے مقدسات کے احترام حکم دیا ہے اور رہنمائی فرمائی ہے خصوصا تاکید کے ساتھ وہ بار بار یہ فرماتے ہیں اہل سنت کے مقدسات کا احترام واجب اور لازم ہے اور توہین کرنا شرعاً حرام ہے الحمد للہ پاکستان میں بھی تمام مسالک کے جید علماء کرام اور شخصیات نے اتحاد امت کے لئے بھرپور کردار ادا کیا ہے فرقہ واریت کے عروج میں ملی یکجہتی کونسل کے بنانے میں حضرت علامہ سید ساجد علی نقوی، حضرت مولانا شاہ احمد نورانی، جناب قاضی حسین احمد رحمۃ، حضرت مولانا سمیع الحق اور دیگر علماء کرام نے بنیادی کردار ادا کیا ہم ان کو سراہتے ہیں چونکہ اس دور میں اس طرح کا عملی کردار بہت بڑا کارنامہ ہے فرقہ واریت کے اس خطرناک دور میں ملی یکجہتی کونسل کی جدوجہد سے ملک کے اندر ایک استحکام آیا اور امن وامان اور اتحاد ووحدت کی فضا قائم ہوئی۔

علامہ عارف واحدی نے تمام حاضرین کو بعثت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بعثت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم طاغوتیت، عالمی استکبار وسامراج کے خلاف اور دنیا کے پسے ہوئے اور مظلوم طبقات کی بیداری کے لئے بہت بڑی جدوجہد کا آغاز تھا۔بعثت کے عظیم مقاصد واھداف ہمارے لئے محور وحدت ہیں ان کے ذریعے ہم عملی طور پر اپنی صفوں میں اتحاد قائم کرکے امت کی صفوں میں خوشی اور دشمن کی صفوں میں مایوسی پیدا کر سکتے ھیں۔

آخر میں شیعہ علماء کونسل کے مرکزی سیکریٹری جنرل نے کہا کہ جہاں علمائے کرام کی ذمہ داری ھے کہ اخوت اور امن واستحکام کے لئے اپنا کردار ادا کریں وھاں پاکستان اور ایران کی حکومتوں کی بھی اس حوالے سے بڑی ذمہ داری بنتی ھے۔اس محفل میں دونوں ملکوں کے رسمی نمائندے تشریف رکھتے ھیں ھمارا پیغام ھے کہ دونوں برادر، دوست اور ھمسایہ ملک خطے میں استحکام اور امن وامان قائم کرنے کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کریں مسلم اُمّہ اور اسلامی ممالک کو یکجا کرنے اور دشمنوں کی انتشار وافتراق کی سازش کو ناکام بنانے کے لئے جدوجہد کریں، ہم سب آپ کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے آمادہ وتیار ھیں۔

جامعۃ المنتظر کا سالانہ اجتماع ملتوی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ شیخ الجامعہ علامہ اختر عباس نجفی محسن ملت حضرت علامہ سید صفدر حسین نجفی ومرحوم ٹرسٹیز کی برسی کا 22 مارچ کو ہونے والا سالانہ عمومی اجتماع کرونا کی احتیاطی تدابیر کی پیش نظر ملتوی کردیا ہے۔

البتہ وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کی مجلس اعلی، کابینہ اور مجلس عاملہ کا گزشتہ سال کا ملتوی شدہ اجلاس SOP,s کے تحت انشاء اللہ شیڈول کے مطابق 23 مارچ 2021 بروز منگل بمقام حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر میں منعقد ہوگا۔

معاد، قرآن اور احادیث ائمہؑ کی روشنی میں" کی دوسری اشاعت

پاکستان کے مایہ ناز عالم دین اور استاد حوزہ علمیہ قم حجت الاسلام والمسلمین شیخ محمد یوسف عابدی کی کتاب بعنوان "معاد، قرآن اور احادیث ائمہؑ کی روشنی میں" دوسری بار چھپ کر منظر عام پر آ گئی ہے۔

یاد رہے علامہ محمد یوسف عابدی کا تعلق بلتستان سے ہے اور اس وقت حوزہ علمیہ قم میں بطور استاد فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور اب تک موصوف کی کئی کتابیں چھپ کر منظر عام پر آ چکی ہیں اور مزید کئی کتابیں منظر عام پر آنے والی ہیں۔

اسلام آباد میں عید بعثت پیامبر اکرم کی مناسبت سے "اتحاد امت کانفرنس" کا انعقاد

سفارت خانہ اسلامی جمہوریہ ایران کے زیر اہتمام عید مبعث کی مناسبت سے "اتحاد امت کانفرنس" کا انعقاد کیا گیا۔جس میں تمام مسالک کے جید علماء اکرام نے شرکت کی۔

اس کانفرنس میں قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ ساجد نقوی، وزیر مذہبی امور پیر نور الحق قادری، سربراہ مجلس وحدت مسلمین پاکستان علامہ راجہ ناصر عباس جعفری، سربراہ امت واحدہ علامہ امین شہیدی، مفتی گلزار نعیمی، شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ عارف حسین واحدی سمیت دیگر جید علماء کرام نے شرکت کی۔

خواتین مہذب معاشرہ کے قیام میں مثبت کردار ادا کریں، علامہ محمد امین شہیدی

عالمی یوم خواتین کے موقع پر حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد امین شہیدی نے کہا کہ دین اسلام نے خواتین کے جو حقوق بیان کیے ہیں، وہ انہیں دینا ضروری ہیں۔اسی طرح متوازن معاشرہ کے قیام کے لئے انہیں احترام اور تحفظ دینا لازمی ہے۔

خواتین کو بھی چاہیے کہ اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے ایک مہذب معاشرہ کے قیام میں مثبت کردار ادا کریں۔ان کی حوصلہ افزائی کیجئے۔

مسیحی روحانی پیشوا پاپ فرانسس کی آیت اللہ العظمیٰ سیستانی سے ملاقات

پاپ فرانسس کی عراق آمد پر عراقی وزیر اعظم کی جانب سے شاندار استقبال کیا گیا اور بغداد میں وزیر اعظم، صدر سے ملاقات کے بعد کچھ دیر پہلے نجف اشرف میں مرجع عالیقدر جہان حضرت آیت اللہ العظمیٰ سیستانی سے ملاقات کی ہے۔

جناب ابوطالبؑ امیر المومنین علیؑ کی وجہ سے مظلوم واقع ہوئے، آیت اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی

جناب ابوطالب (ع) بین الاقوامی کانفرنس کے عہدیداران کی آیت اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی کے ساتھ ہوئی ملاقات میں موصوف نے کانفرنس کے حوالے سے انجام دئے گئے امور اور علمی سرگرمیوں کی رپورٹ ملاحظہ کرنے کے بعد اس اقدام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا: بحمد اللہ جناب ابوطالب علیہ السلام کے بارے میں ایک وسیع کام انجام پایا ہے اور یہ فعالیتیں باقیات الصالحات میں شمار ہوں گی اور ہمیشہ باقی رہیں گی اور فرصت طلب اور متعصب افراد کو بے ہتھیار کر دیں گی۔

آیت اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی نے جناب ابوطالب کی مظلومیت کی طرف توجہ مبذول کرتے ہوئے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ جناب ابوطالب (ع) امیر المومنین علی علیہ السلام کی وجہ سے مظلوم واقع ہوئے، اور کہا کہ وہ افراد جو امیر المومنین علی علیہ السلام کے ساتھ دشمنی رکھتے تھے وہ من گھڑت باتوں اور روایتوں کے ذریعے ہمیشہ کوشش کرتے رہے ہیں کہ جناب ابوطالب (ع) کے چہرے کو داغدار کریں اور انہیں سوشلسٹ پہچنوائیں اور اس کی وجہ صرف علی علیہ السلام سے دشمنی تھی۔

ایرانی علماء کرام ایران کے شہر"سی سخت" میں زلزلے سے متاثرہ عوام کی میں خدمت مصروف ہیں

20 فروری، 2021 کو، آنے والے 6.5 شدت کا زلزلے نے، دینہ شہر اور اس کے آس پاس کے دیہاتوں میں تباہی مچا دی زلزلہ کا مرکز کوہ گلیلویہ اور بویئر احمد تھا اور صدر مقام یاسوج شہر کو بھی ہلا کر رکھ دیا۔ زلزلے سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، بلکہ لوگوں کے گھروں کو شدید نقصان پہنچا ھے اس کے علاوہ اس زلزلہ میں تقریباً 67 افراد زخمی ہو گئے۔ زلزلے سے متاثرہ لوگوں کا کہنا تھا کہ پچھلے زلزلہ سے اس بار آنے والا زلزلہ زیادہ خوفناک تھا جس کی وجہ سے گھروں کو شدید نقصان پہنچا ھے اور یہ اب رہائش کے قابل نہیں رہے۔

شہداء کے اہداف اور پیغام کو زندہ رکھنا معاشرے کے تمام افراد پر فرض ہے

المصطفیٰ یونیورسٹی کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر عباسی نے کہا کہ"اسلام میں، خدا کی راہ میں شہید ہونے والوں اور شہادت کی عظمت کے بارے میں بہت سی باتیں کہی گئیں ہیں اور ہمیں ان نکات پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

المصطفیٰ یونیورسٹی کے سربراہ نے سورہ بقرہ کی آیت نمبر 207 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس دنیا کا سب سے اہم انسانی سرمایہ روح ہے جو ان کے اختیار میں ہے۔ اس سرمائے کے بدلے میں ہمیں جو کچھ حاصل کرنا ہوگا وہ خدا کا قرب اور جنت میں اعلی مقام ہے۔ اگر اس سرمائے کو اس طرح خرچ کیا جائے تو ہم نے دنیا میں نفع کمایا ہے، لیکن اگر ہم کوئی دوسرا راستہ چن لیتے ہیں اور ہمارا سرمایہ خداوند کے علاوہ کسی اور کی طرف جاتا ہے تو ہمیں شدید نقصان اٹھانا پڑے گا۔

انہوں نے امام علیؑ کے یوم ولادت کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں فخر ہے کہ ہم سب کے سروں پر پیغمبر اسلام (ص) اور امام علیؑ کا ہاتھ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اور علیؑ اس اُمت کے باپ ہیں۔ تقویٰ، ہمت، صبر اور عدل جیسے انسانی کمال کی ساری صفات کو امام علی علیہ السلام کے مبارک وجود میں جمع کیا گیا ہے۔

حجت الاسلام عباسی نے جنگ موتہ میں شہادت کے بعد حضرت جعفر طیارؑ کے اہل خانہ کے پاس حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تشریف لے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے شہداء کے معزز خانوادہ کی طرف توجہ دینے کو نبی اکرم (ص) کی روایت و سنت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے تمام عہدیداروں اور معاشرے کے افراد کا فرض ہے کہ شہداء کے اہداف اور پیغام کو زندہ رکھے۔

انہوں نے کہا کہ شہداء خدا کی بارگاہ میں ہمارے کاموں کے گواہ ہوں گے۔ شہدا کے پیارے بچوں اور اہل خانہ کو پرانی یادوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، لیکن آپ کو اس حقیقت پر توجہ دینی چاہئے کہ آپ کے باپ دادا اس قدر عظیم ہو چکے ہیں کہ ان کا دست شفقت آج پورے معاشرے پر ہے، اور یہ آپ کے لئے بہت بڑا اعزاز ہے۔

امامت وولایت کا دفاع کرنا زینب کبری (س) کا خصوصی اور اہم مشن تھا

حجت الاسلام والمسلمین علی رضا پناہیان نے کل رات حرم مطہر امام رضا علیہ السلام میں وفات ام المصائب حضرت زینب کبری سلام اللہ علیہا کی مناسبت سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب اس بزرگ خاتون کے حرم مطہر پر دشمن کی مجرمانہ اور بزدلانہ کارروائیوں کی خبر پھیل گئی تو پوری دنیا سے مختلف قومیتوں اور زبانوں کے مسلمان تیار ہو گئے اور اپنی پوری طاقت کے ساتھ اس مقدس مقام کا دفاع کیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ حضرت زینب (س) کے حرم مطہر کے دفاع کے لئے میدان میں اترے تھے وہ ایک ہی قوم کے نہیں تھے، بلکہ انہوں نے اہل بیت (ع) کے عشق و محبت سے سرشار عزم و ارادے کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا اور دشمن کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کر دیا۔ حجت الاسلام و المسلمین پناہیان نے بیان کیا کہ حضرت زینب (س) کے عشق و محبت سے خطے میں ایک عظیم لشکر تشکیل پایا، جس کی فوجیں پوری دنیا سے تھیں اور اسی محبت اور اتحاد و وحدت سے وہ صدی میں ایک عظیم تاریخ رقم کرنے میں کامیاب ہو گئی۔

انہوں نے بتایا کہ ممکن ہے کہ امام زمان علیہ السلام کی حکومت میں بھی فوجیں مختلف قومیتوں سے ہوں، لیکن ان کے دل ایمان کے نور سے منور ہوں گے اور اسی وجہ سے وہ ایک عالمی حکومت تشکیل دینے کیلئے ضروری کاموں میں تعاون کرتے ہیں۔

پاپ فرانسس کا عراق کا دورہ شجاعانہ اقدام ہے، شیخ الازھر مصر

شیخ الازھر مصر شیخ احمد الطیب نے کیتھولک مسیحی برادری کے روحانی پیشوا کے عراق کے دورے کو شجاعانہ اقدام اور صلح وآشتی کا پیغام قرار دیا ہے۔ انہوں نے اپنے ٹویٹر کی پیج میں لکھا:"میرے بھائی پاپ فرانسس کا عراق کا تاریخی اور شجاعانہ دورہ صلح وآشتی کا پیغام اور پوری ملت عراق سے یکجہتی کا اظہار ہے۔ شیخ الازہر نے مزید لکھا: بارگاہ خداوندی میں ان کی توفیقات اور انسانی بھائی چارے کے سلسلے میں ان کے اہداف کے حصول کے لیے دعا گو ہوں۔

عید مبعث انصاف کے طلبگاروں کی عید ہے، انصاف کا قیام تمام انبیائے الٰہی کی بعثت کا اہم ترین مقصد ہے،

جنگ نرم میں، جوانوں کو سوشل میڈیا کے مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے معاشرے میں امید پیدا کرنے کے ساتھ مقاومت و بصیرت حاصل کرنے کا مشورہ دینا چاہئے

رہبر انقلاب اسلامی کا یہ خطاب کل ایران کے مقامی وقت کے مطابق صبح 30:10 بجے، پاکستان کے وقت کے مطابق دوپہر 12 بجے جبکہ ہندوستان کے وقت کے مطابق دوپہر 12 بجکر 30 منٹ پر براہ راست نشر کیا گیا۔ رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے ایک بار پھر اس بات پر زور دیا ہے کہ امریکی فوجیوں کو عراق اور شام سے نکلنا ہوگا آپ نے فرمایا امریکا نے داعش کو خود بنایا اور اس کا اعتراف بھی کیا لیکن داعش کے خلاف جنگ کے بہانے شام میں غاصبانہ طریقے سے موجود ہے رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے ستائیس رجب عید مبعث کے موقع پر اپنے نشری خطاب میں ایرانی قوم، امت مسلمہ اور دنیا بھر کے حریت پسندوں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ عید مبعث انصاف کے طلبگاروں کی عید ہے۔

آپ نے فرمایا کہ یہ وہ عظیم دن ہے جس دن مرسل اعظم ص کا قلب مبارک گرانبہا الٰہی امانت یعنی وحی کا خزانہ بنا اور عالم وجود کی سنگین ترین ذمہ داری آنحضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دوش مبارک پر ڈالی گئی۔

رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ توحید کے معنی صرف یہ نہیں کہ انسان دل میں یہ عقیدہ رکھے کہ خدا ایک ہے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ خدا کی حاکمیت کو قبول کیا جائے۔ آپ نے فرمایا کہ انسانوں کی تعلیم، انصاف کا قیام تمام انبیائے الٰہی کی بعثت کا اہم ترین مقصد ہے کیونکہ انسانی سماج کو انصاف کی بنیادوں پر چلایا جانا چاہئے۔ آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے ایران کے اسلامی انقلاب کو بعثت کا تسلسل قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ اسلامی انقلاب ایران نے عصر حاضر میں بعثت کے مضامین کی تجدید کی ہے، خداوند متعال نے امام خمینی رح کو توفیق عطا کی کہ وہ عصر حاضر میں بعثت نبوی کے راستے کو اپنے اقدامات، شجاعت اور اعلی افکار کے ذریعے جلا بخشیں۔ آپ نے فرمایا کہ اسلامی انقلاب کو بھی اپنی کامیابی کے بعد اسی صورتحال کا سامنا کرنا پڑا جس کا پیغمبر اسلام صلی اللہ وآلہ وسلم کو کرنا پڑا تھا یعنی عالمی شرپسند اور جرائم پیشہ طاقتیں اس کے مقابلے میں صف آرا ہوگئی تھیں۔ رہبر انقلاب اسلامی نے امریکہ اور سابق سویت یونین کی دشمنی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں اس کے علاوہ کسی اور چیز کی توقع بھی نہیں تھی اور ہمیں معلوم تھا کہ امریکہ اور سویت یونین ایسے انقلاب کو برداشت نہیں کریں گے اور اس کے خلاف صف آرا ہو جائیں گے۔ آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے دشمن کے مقابلے کے لیے

بصیرت اور استقامت جیسے عناصر کی اہمیت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ میں نے ہمیشہ دو عناصر کی سفارش کی ہے ایک بصیرت اور دوسرا صبر و استقامت کا عنصر ہے، اگر یہ دو عناصر موجود ہوں گے تو دشمن ہمارا بال بھی بیکا نہیں کرسکتا۔ آپ نے اسلامی انقلاب کے خلاف دشمن کی ریشہ دوانیوں اور سازشوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ دشمن سافٹ وار کے ذریعے دو اہداف پر کام کر رہا ہے ایک حق اور صبر کی تلقین کا سلسلہ بند ہوجائے اور دوسرے حقائق کو توڑ مروڑ کر اور حتی برعکس ظاہر کرے۔

آیت اللہ سیستانی کو ایک متواضع اور دانا شخصیت پایا، پوپ فرانسس

پوپ فرانسیس نے ہوائی جہاز میں اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میں نے آیت اللہ سیستانی کو ایک متواضع اور دانا شخصیت پایا، ان سے ملاقات میرے لئے روحانی مسرت کا باعث ہوئی۔ پوپ فرانسیس عراق کا تین روزہ دورہ مکمل کر کے بغداد کے ہوائی اڈے سے واٹیکان روانہ ہوگئے۔ ان کے سفر کا نمایاں ترین حصہ آیت اللہ سیستانی سے ملاقات پر مشتمل تھا۔ اس ملاقات میں شیعہ مرجع نے

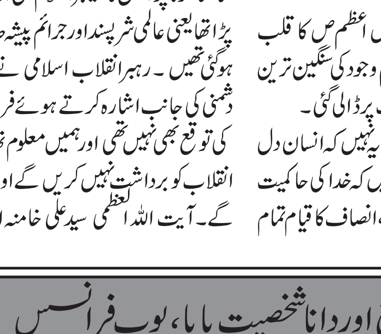

علاقے کی مختلف اقوام و ملل پر ہونے والے ظلم وستم کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوپ سے درخواست کی کہ وہ یمن اور فلسطین جیسے ممالک میں پائے جانے بحرانوں کے خاتمے کے لئے زیادہ سے زیادہ تگ ودو کریں۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت مؤمنین کے لئے اللہ کی ایک عظیم نعمت ہے، آیت اللہ مقتدائی

آیت اللہ مقتدائی نے دنیا بھر کے مسلمانوں خصوصا شیعیان اہل بیت کو "عید مبعث" کی مبارکبادی دیتے ہوئے کہا کہ یہ عید اسلامی امت کی بہت بڑی اور انتہائی فضیلت عید ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس عید اور بعثت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بہت بڑی نعمت سے تعبیر کیا ہے۔ انہوں نے مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ خواہران کے شعبہ بین الاقوامی امور اور حوزہ علمیہ خواہران اصفہان کے زیر اہتمام "شکوفائی بشریت" کے عنوان سے منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سورہ مبارکہ آل عمران کی 164 ویں آیت میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد پاک ہے: "لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ" ایمان والوں پر اللہ نے بڑا احسان کیا کہ ان کے درمیان انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اس کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں پاکیزہ کرتا اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے جب کہ اس سے پہلے یہ لوگ صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔

امام مہدی عج فرزند رسول بھی ہے اور فرزند ابوطالب بھی جو دنیا کے شرق وغرب پر اسلام کو نافذ کریں گے

مدرسہ امام المنتظر قم کے استاد و معاون آموزش حجۃ الاسلام والمسلمین علی اصغر سیفی نے عید بعثت اور یوم ابوطالب کے موقع پر ایک بیان میں کہا کہ محسن اسلام، سید بطحا و رئیس مکہ و قریش حضرت ابوطالب کہ جنہیں اللہ تعالی نے خاتم النبیین اور حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرورش کا شرف بخشا اور قران میں جناب ابوطالب کے عمل کو اللہ نے اپنا عمل قرار دیا۔ أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ پرورش جناب ابوطالب نے کی اللہ فرما رہا ہے کہ گویا میں نے تجھے پالا جس ہستی کے عمل کو اللہ اپنا عمل قرار دے اور جس ہستی نے نبی امت اسلام کو پالا اور مرتے دم تک ان سے وفا کی، شعب ابی طالب کے سخت دنوں میں نبی ص کو جان کو خطرہ کے پیش نظر انکی جگہ اپنے بیٹے کو سلاتے تھے تاکہ میرا بیٹا قتل ہو اور محمد ص کی جان بچ جائے۔

انہوں نے کہا کہ آج کچھ نام نہاد اس ہستی کے ایمان میں شک وشبہ کا گناہ کرتے ہیں۔ امام صادق علیہ السلام نے ایک صحابی جناب ابان کے ایمان ابوطالب پر سوال کے جواب میں فرمایا تھا کہ جو ایمان ابوطالب میں شک بھی کرے گا خدا اسے جھنم میں ڈالے گا خواہ وہ کتنا بڑا نیک مسلمان ہی کیوں نہ ہو۔

ابوطالب محسن اسلام

ابوطالب اسوہ وفا با حجت خدا

ابوطالب یعنی اللہ کی راہ میں ایثار

علامہ علی اصغر سیفی نے مزید کہا کہ یہ ابوطالب ؑ ہیں جنکی وفات پر نبی ص نے بلند آواز سے گریہ کیا جنکی وفات کی وجہ سے وہ سال حزن کا سال قرار پایا، کربلا میں اسلام کو بچانے والی یہ آل ابوطالب ؑ تھی سب سے زیادہ شہید ابوطالب ؑ کی نسل مبارک تھی کہ آج نام نہاد مسلمان مسجد میں صدائے اذان بلند کر رہا ہے۔ یہ ابوطالب کا مقام تھا کہ اللہ نے انکے فرزند کو جعفر طیار و حیدر کرار قرار دیا اور بارہ امام اس نسل مبارک و شجرہ طیبہ سے قرار دیئے آج مہدی زہرا فرزند رسول بھی ہے اور فرزند ابوطالب بھی جو دنیا کے شرق وغرب پر اسلام کو نافذ کریں گے۔

آیۃ اللہ سیستانی کا موقف، امام خمینی اور امام خامنہ ای کی راہ کے مطابق ہے، معروف عراقی عالم دین

عہد اللہ تحریک کے جنرل سیکریٹری حجۃ الاسلام والمسلمین سید ہاشم الحیدری نے کیتھولک عیسائیوں کے مذہبی پیشوا پوپ فرانسس سے ملاقات میں آیۃ اللہ العظمی سید علی سیستانی کے موقف کو خالص اسلام کا موقف قرار دیتے ہوئے اس کا خیر مقدم کیا۔

انھوں نے منگل کے روز ایک بیان میں کہا کہ پوپ سے آیۃ اللہ سیستانی کی ملاقات غیر معمولی اہمیت کی حامل ہے خاص طور پر اس لیے کہ آیۃ اللہ سیستانی نے اس ملاقات میں خالص اسلام کے موقف کو بیان کیا۔

قوم کی حمایت سے مادر وطن کا تمام خطرات سے دفاع کریں گے، ترجمان پاک فوج

27 فروری 2019 کے روز بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دینے اور دشمن کو بھاری نقصان پہنچانے کی مناسبت سے ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل بابر افتخار اپنی ٹوئٹ میں کہا کہ 27 فروری 2019 پاکستان کی مسلح افواج کے تجدید عہد کا دن ہے کہ قوم کی حمایت سے تمام خطرات کے خلاف ہمیشہ مادر وطن کا دفاع کریں گے، یہ ایک قوم کی عددی برتری نہیں بلکہ عزم و حوصلہ تھا کیونکہ پرعزم قوم کا ہمت اور حوصلہ ہی فتح دیتا ہے۔ ترجمان پاک فوج نے مزید کہا کہ پاکستان امن پسند ملک اور امن کے لیے کھڑا ہے لیکن وقت آیا تو ہر چیلنج کا جواب بھرپور طاقت سے دیا جائے گا۔

دوسری جانب وزیراعظم عمران خان نے بھی اپنی ٹوئٹ میں کہا ہے کہ ذمہ دار قوم ہونے کے ناطے ہم نے پورے عزم کے ساتھ بروقت جواب دیا اور پاکستان نے پوری دنیا کو اپنے ذمہ دارانہ رویے کا ثبوت دیا۔ ہم نے بھارتی پائلٹ کو واپس بھیج کر ذمہ داری کا مظاہرہ کیا، ہم ہمیشہ امن کے لیے کھڑے ہیں اور ہم مذاکرات کے ذریعے تمام تنازعات کو حل کرنے کے لیے آگے بڑھنے کو تیار ہیں۔ لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر جنگ بندی کا خیر مقدم کرتا ہوں۔

وزیراعظم عمران خان نے قومی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ حاصل کرلیا

اسپیکر قومی اسمبلی نے بتایا کہ وزیراعظم عمران خان نے ایوان سے 178 ووٹ حاصل کیے جب کہ وزیراعظم منتخب ہونے پر انہیں 176 ووٹ ملے تھے اس طرح انہوں نے پہلے کے مقابلے میں 2 اضافی ووٹ لیے۔

پاکستان کی ترقی و استحکام میں دینی مدارس کا کردار ناقابل فراموش ہے، امیر جماعت اسلامی خیبر پختونخوا

دینی مدارس کے طلباء پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کے محافظ ہیں

امیر جماعت اسلامی خیبر پختونخوا سینیٹر مشتاق احمد خان نے کہا ہے کہ دینی مدارس کے طلباء پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کے محافظ ہیں، پاکستان کی ترقی و استحکام میں دینی مدارس کا کردار ناقابل فراموش ہے، اس وقت پاکستان کی اسلامی شناخت کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ قرآن کریم، ناموس رسالت، عقیدہ ختم نبوت، مساجد و مدارس، علوم نبوت کی اشاعت کے ادارے اور مسجد اقصیٰ ہمارے لئے سرخ لکیریں ہیں، ان کو پامال کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دیں گے۔ مسجد اقصیٰ کے معاملے پر اسرائیل کے سامنے گھٹنے ٹیکے جارہے ہیں، مسجد اقصیٰ امت مسلمہ کی میراث اور پیغمبروں کی امانت ہے، اسے یہودیوں کے ہاتھ میں نہیں دے سکتے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ صراط الجنۃ بلوگرام ضلع سوات میں تقریب ختم بخاری سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر امیر جماعت اسلامی ضلع سوات حمید الحق، مہتمم جامعہ حقانیہ سنگوٹہ مولانا شیرزادہ، مہتمم جامعہ صراط الجنۃ صاحب احمد میدانی اور دیگر نے خطاب کیا۔ نمایاں پوزیشن لینے والے طلباء اور طالبات میں اسناد اور دیگر انعامات تقسیم کئے گئے۔

مشتاق خان کا مزید کہنا تھا کہ کشمیر میں ہزاروں نوجوانوں نے قربانیاں پیش کی ہیں لیکن ہمارے حکمرانوں نے اس مسئلے پر بھی چپ سادھ لی ہے۔ کشمیر کی جدوجہد آزادی کی حفاظت ہمارا فرض ہے۔ امت مسلمہ وسائل سے مالا مال ہے لیکن دیانتدار قیادت سے محروم ہے۔ صالح حکمران ملے تو امت مسلمہ چند سالوں میں سپر پاور بن جائے گی۔ پاکستان کی اسلامی شناخت کی حفاظت، زکوٰۃ کے نظام کا قیام، سود کا خاتمہ اور امت مسلمہ سے تعلقات دستور میں شامل ہیں۔ ہم ان کی حفاظت کریں گے۔ قرآن سے وابستہ ہونے اور گھروں کو قرآن کے مراکز بنانے کی ضرورت ہے۔ موجودہ وقت میں 73 کروڑ مسلمان ان پڑھ ہیں جو کتاب وقلم سے بے خبر ہیں جس کی اصل وجہ دین اسلام سے دوری ہے۔ سینیٹر مشتاق احمد خان نے مزید کہا کہ مساجد و مدارس کیساتھ تعلق جوڑنے سے ہی ہم فلاح پاسکتے ہیں۔ مدارس امید و روشنی کی واحد کرن ہیں۔ اغیار و طاغوتی قوتیں مدارس و علماء کرام کے خلاف سوشل میڈیا کے ذریعے نفرتیں و تعصب پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ علماء کرام دین اسلام کی بنیاد اور جڑ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ فتنہ و فساد کے دور میں ہمیں مدارس کے ساتھ رابطہ جوڑ کر ان کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرنا ہوگا۔ اگر ہم نے مدارس کے ساتھ اپنا رابط نہیں جوڑا تو پھر معاشرے میں مزید بگاڑ پیدا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین امت مسلمہ کی جاگیر اور اثاثہ ہے، ہمارے حکمرانوں نے فلسطین کا سودا کیا ہوا ہے اور وہ اسرائیل کو تسلیم کرنے کے لئے تیار بیٹھے ہوئے ہیں مگر ہم حکمرانوں کی یہ خواہش کبھی پوری نہیں ہونے دیں گے۔

صاحبزادی رسول (ص) کے کردار کو اپنائیں، یوم خواتین پر پنجاب اسمبلی میں قرارداد جمع

رکن پنجاب اسمبلی سیدہ زہرا نقوی نے یوم خواتین پر پنجاب اسمبلی میں قرارداد جمع کرادی۔

قرارداد میں کہا گیا ہے کہ خاتون جنت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی زندگی ہمارے لیے مشعل راہ ہے، اُن کے نقشِ قدم پر چل کر ہی ہم فلاح پاسکتے ہیں۔ یوم خواتین پر ہمیں اس عزم کا اظہار کرنا چاہیے کہ ہم صاحبزادی رسول (ص) کے کردار کو اپنائیں۔ اُن کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی آخرت کا سامان کریں۔ یہ ایوان یوم خواتین کے موقع پر غیر اسلامی طرزِ عمل اپنانے اور غیر اسلامی طریقہ زندگی اختیار کرنے کے مطالبات کی پرزور مذمت کرتا ہے۔

کورونا میں اضافہ: خیبر پختونخوا میں بازار 8 بجے بند کرنے اور تقریبات پر پابندی کا حکم

محکمہ داخلہ خیبر پختون خوا کے جاری نوٹی فکیشن کے مطابق ہر قسم کے بازار رات 8 بجے بند ہوجائیں گے تاہم ادویات، بیکری، کریانہ اور دیگر ضروری اشیاء کی دکانیں کھلی رہیں گی۔

نوٹی فکیشن کے مطابق شادی ہالوں اور ریسٹورنٹس میں انڈور تقریبات، شہر میں ہر قسم کی ثقافتی تقریبات اور کھیلوں کے انعقاد پر پابندی ہوگی جبکہ مزارات بھی غیر بند کردیے گئے ہیں۔

محکمہ داخلہ نے کہا ہے کہ پبلک پارکس شام 6 بجے بند ہوجائیں گے، حفاظتی ماسک اور سماجی فاصلوں پر عمل لازمی ہوگا۔

چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کے انتخاب کے لیے انتخابی میدان سج گیا

حکومت اور اپوزیشن کے امیدواروں کے مابین سینیٹ کے نئے چیئرمین ڈپٹی چیئرمین کے انتخاب کے لیے اہم معرکہ آج ہوگا۔ سینیٹ کے ہنگامہ خیز انتخابات کے بعد آج ایوان بالا کے چیئرمین اور نائب چیئرمین کے لیے ہونے والے انتخابی معرکے میں تحریک انصاف اور حکومتی اتحاد کے امیدوار صادق سنجرانی اور پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے سابق وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اپوزیشن کے مشترکہ امیدوار ہیں۔ نائب چیئرمین کے لیے اپوزیشن نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سینئر رہنما مولانا عبدالغفور حیدری جب کہ حکومت نے سابق فاٹا سے سینیٹر منتخب ہونے والے مرزا محمد آفریدی کو میدان میں اُتارا ہے۔

جاری ہونے والے دس نکاتی ایجنڈے کے مطابق اجلاس میں سب سے پہلے نئے منتخب ہونے والے سینیٹرز کی حلف برداری ہوگی۔ ضوابط کے مطابق صدر مملکت کے مقرر کردہ پریزائڈنگ افسر سینیٹر سید مظفر حسین شاہ نو منتخب ارکان سینیٹ سے حلف لیں۔ حلف کی تقریب کے بعد نماز جمعہ سے قبل اجلاس میں وقفہ کیا جائے گا۔ جس کے بعد پریذائیڈنگ آفیسر چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین سین یٹ کے الیکشن کا شیڈول جاری کریں گے۔ جاری کردہ ایجنڈے کے مطابق نماز کے بعد چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کے کاغذات نامزدگی جمع ہوں گے۔ تین بجے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین کے لیے ووٹنگ کروائی جائے گی۔

کرگل سکردو ولداخ روڈ کھولنے کے لئے قرارد جی بی اسمبلی میں منظور

گلگت بلتستان اسمبلی میں رکن اسمبلی و سکریٹری جنرل ایم ڈبلیو ایم کھرمنگ حجۃ الاسلام شیخ اکبر علی رجائی کیجانب سے کرگل سکردو ولداخ روڈ کھولنے کے لئے پیش کی گئی قرارداد متفقہ منظور ہوگئی۔

واضح رہے صوبائی سکریٹری جنرل آغا علی رضوی کے حکم سے عوامی امنگوں کی بھرپور ترجمانی کرتے ہوئے کارگل سکردو اور لداخ روڈ کھولنے کیلئے رکن اسمبلی شیخ اکبر علی رجائی نے قرارداد جمع کرایا جسے صوبائی اسمبلی کے تیسرے سیشن میں پیش کرنے کی منظوری ملی۔ تیسرے سیشن کے پہلے روز شیخ اکبر علی رجائی نے اسمبلی میں اس قرارداد کو پیش کیا تو تمام معزز اراکین اسمبلی کیجانب سے متفقہ طور پر منظور ہوئی۔

حیدرآباد میں "تدبر قرآن تربیتی ورکشاپ" کا انعقاد

مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین حیدرآباد کی جانب سے مرکزی سیکرٹری نشرواشاعت محترمہ عظمی تقوی کی سربراہی میں ایک روزہ تربیتی ورکشاپ بعنوان تدبر قرآن کا انعقاد امام بارگاہ اصغریہ حسینی مشن میں کیا گیا۔اس ورکشاپ میں ایم ڈبلیو ایم ضلع حیدرآباد کے برادران نے بھی شرکت کی جبکہ شعبہ خواتین کے تمام یونٹس سے خواہران کی بھرپور شرکت رہی ورکشاپ میں ادارہ تنزیل القرآن کے رکن مولانا علی عباس نقوی نے خطاب کیا اور قرآن کی تلاوت وتفسیر پڑھنے اور اس پر تدبر کرنے اور اپنی زندگی کو قرآن کے سنہری اصولوں کے مطابق گزارنے کی اہمیت پر زور دیا۔

ادارہ التنزیل پاکستان کی جانب سے ایک روزہ ورکشاپ "قرآن بچوں کا دوست" کا انعقاد

ادارہ التنزیل پاکستان کی جانب سے ایک روزہ ورکشاپ قرآن بچوں کا دوست کا انعقاد جامعہ فاطمیہ سینٹر میں کیا گیا۔ ورکشاپ کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام الہی اور باجماعت نماز سے کیا گیا۔ ورکشاپ میں بچوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ میزبانی کے فرائض خواہر تہمینہ اور خواہر نورین نے احسن طریقے سے انجام دیئے، جس میں قرآن کا تعارف اور قرآن میں موجود مختلف انبیاء کے واقعات کو تفصیلاً بیان کیا گیا۔ بچوں کے ذوق وانہماک میں اضافہ کے لیے انبیاء کے واقعات کو تصویری صورت میں بچوں کے سامنے پیش کیا گیا۔ بچوں میں قرآن سے انسیت و محبت کو فروغ دینے کے لیے قرآن کی افادیت کو ایک خوبصورت ٹیبلو کی صورت میں خواہر سویرا اور خواہر خدیجہ نے پیش کیا۔ مختلف قرآنی سورہ کے معانی و مفاہیم خوبصورت ایکٹیوٹی کے ذریعے بچوں کو ازبر کروائے گئے۔ سینیئر خواہران میں خانم تسنیم زہراء، خواہر راحت کاظمی اور خواہر رباب ذیشان نے شرکت کی۔ ورکشاپ میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے خوبصورت تحائف کا اہتمام کیا گیا۔ اختتام پہ کوئز کا انعقاد کیا گیا۔ قرآن بچوں کا دوست ورکشاپ میں خانم ثمن کی جانب سے خصوصی شرکت کی گئی۔ ورکشاپ سے خصوصی خطاب کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ آج کے دور میں قرآنی معاشرے کی تشکیل میں معلمات قرآنی کی خدمات قابلِ تحسین ہیں۔ آج کے یہ قرآنی بچے کل کو امامِ وقتؑ کے لشکر کے سرباز بنیں گے۔ اس سے پہلے کہ فاسد ماحول غالب آئے، اپنے بچوں کو قرآن واہلِ بیتؑ کے سائے میں لائیں۔ ورکشاپ کا اختتام دعائے سلامتی امام زمانہؑ سے کیا گیا۔

مرکزی شعبہ خواتین مجلس وحدت مسلمین کی جانب سے لاہور میں سہ روزہ اعتکاف کا انعقاد

مرکزی شعبہ خواتین مجلس وحدت مسلمین کی جانب سے شہر لاہور میں ایام البیض کی مناسبت سے تیرہ چودہ اور پندرہ رجب المرجب خواتین کے لیے معنوی وفکری اعتکاف کا اانعقاد کیا گیا جس میں دعاوعبادات وتلاوت قرآن کریم کے ساتھ ساتھ خواتین کے لیے دروس کا بھی اہتمام کیا گیا۔ مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مجلس وحدت مسلمین علامہ احمد اقبال رضوی، مرکزی سیکرٹری جنرل شعبہ خواتین ورکن پنجاب اسمبلی محترمہ سیدہ زہرا نقوی، مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل محترمہ تحسین شیرازی، مرکزی سیکرٹری تنظیم سازی محترمہ معصومہ نقوی اور مولانا حسن مہدی کاظمی نے مختلف موضوعات پر خواتین سے خطاب کیا۔ اس موقع پر اعتکاف کے انتظامات میں رضا کارانہ خدمات انجام دینے والی خواہران میں ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین کی جانب سے کتابیں اور اسناد ھدیہ کی گئیں اعتکاف کے آخری روز شہادت جناب زینب س کے حوالے سے مجلس عزا کا اہتمام کیا گیا جبکہ محترمہ معصومہ نقوی نے اجتماعی طور پر عمل ام داود کروایا معتکفین نے شعبہ خواتین کی جانب سے معنویت سے بھرپور اعتکاف کے انعقاد پر ان کی کاوشوں کو سراہا۔

ایران؛ آران اور بیدگل شہر کی دینی طالبات نے اپنا خون عطیہ کر دیا

ایرانی بلڈ ڈونیشن آرگنائزیشن نے؛ سال کے آخر میں بلڈ بینک میں خون کی کمی، خون اور خون کی مصنوعات کے لئے طبی مراکز کی مستقل ضرورت کے بارے میں اعلان کیا تھا۔ حوزہ علمیہ حضرت زینب (س) آران اور بیدگل شہر ایران کی طالبات، اساتذہ اور عملہ نے انسانی ہمدردی اور فلاحی عطیہ دینے کے ایک پروگرام میں حصہ لیا اور اپنا خون عطیہ کیا ہے۔ عطیہ خون ایک نیک عمل ہے، اور اس خون کے عطیات کے ذریعے دیگر انسانوں کی جان بچانے میں نمایاں رول انجام دیا جا سکتا ہے۔ اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے آران اور بیدگل شہر کی دینی طالبات نے بلڈ ڈونیشن سینٹر جا کر ضرورت مند مریضوں کے استعمال کے لئے اپنا خون عطیہ کیا۔

عراق کی عیسائی خاتون مشرف بہ اسلام ہوگئی

عراق کی ایک عیسائی خاتون نے آیت اللہ شیخ محمد یعقوبی کے دفتر آکر دین اسلام قبول کرلیا۔ سوزی رمزی نامی اس خاتون نے دفتر آیت اللہ یعقوبی کے مدیر شیخ مجید العبادی کے حضور کلمہ شہادتین کا اقرار کرلیا۔ انہوں نے اسلام لانے کے بعد اپنا نام زینب رکھا اور حضرت امام حسین علیہ السلام کے نام کو اپنے لئے بطور نمونہ انتخاب کیا۔ شیخ عبودی نے انہیں آیت اللہ یعقوبی کی لکھی ہوئی تفسیر نور کا ایک نسخہ ہدیہ دیا۔

اس دور کی خواتین کیلئے مثالی کردار پیغمبر اکرم کی دختر حضرت فاطمۃ الزہراؑ ہیں

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے 8 مارچ کو عالمی یوم خواتین کے موقع پر کہا کہ اسلام نے خواتین کو بلند مقام عطا کیا، اس دور کی خواتین کیلئے مثالی کردار پیغمبر اکرم کی دختر حضرت فاطمۃ الزہراؑ ہیں جنہوں نے اپنے دور میں کردار اور سیرت کے ذریعہ ایسے اصول اور نقوش چھوڑے ہیں جو تا ابد ہر دور کی خواتین کیلئے ہر پہلو سے مشعل راہ ہیں اگرچہ ان کا دور صدیوں پہلے کا دور تھا جس میں زندگی گذارنے کے طور طریقے آج سے مختلف تھے لیکن ہمیں وہ اصول تلاش کرنے ہونگے اور ان نقوش کو اجاگر کرنا ہوگا جو سیدہ طاہرہؑ کی سیرت و کردار سے ابھر کر سامنے آتے ہیں جو ہر دور کیلئے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے بیٹی کی حیثیت سے کیا رویہ اپنایا، ایک بیوی کی حیثیت سے کیا انداز اختیار کیا اور ایک ماں کی حیثیت سے کیا طور طریقے اپنائے کہ حسنؑ و حسینؑ جیسے فرزندان دنیا کو عنایت کئے علامہ اقبال نے کہا "بتولے باش و پنہا شو ازیں عصر کہ در آغوش شبیرے بگیری"۔

علامہ ساجد نقوی کا مزید کہنا تھا کہ اسلام سے قبل عورت کو معاشرے میں کوئی مقام حاصل نہیں تھا لیکن دین اسلام اور حضور اکرم نے عورت کا جو مقام قرار دیا دنیا میں اس کی کوئی مثال نہیں اسلام سے قبل عورت کو محض ایک زرخرید غلام سے زیادہ کی حیثیت نہیں تھی اس کے تمام حقوق بے دردی سے غصب کئے جاتے تھے لیکن اسلام نے عورت کو اس کے جائز حق سے نوازا۔ عرب میں دختر کشی کی بہیمانہ رسم کو اسلام نے غیر انسانی فعل قرار دیا اور بیٹی کی پیدائش اور اس کی پرورش پر جنت کا پروانہ بزبان نبی جاری ہوا۔

اقتباس از ہمارے آئمہ اور سیاسی جدوجہد

امام موسی کاظمؑ کا عہد

مؤلف: رہبر انقلاب اسلامی

امام موسی ابن جعفرؑ کی زندگی کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ آپؑ کی زندگی غیر معمولی واقعات و حادثات سے پر ہے اور میری نظر میں آئمہ علیہم السلام کی سیاسی تحریک کا لفظ عروج آپؑ ہی کے دور سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ حضرتؑ کی زندگی سے متعلق صحیح اور واضح معلومات دستیاب نہیں ہیں۔ کہیں کہیں حضرتؑ کی زندگی سے متعلق پتہ چلتا ہے کہ آپؑ کچھ دنوں تک عمال حکومت کی نظروں سے چھپ کر پوشیدہ زندگی بسر کرتے ہیں اور ہارون کی پوری مشینری آپؑ کی تلاش میں رہتی ہے مگر آپؑ کا پتہ چلانے سے قاصر رہتی ہے۔ خلیفہ بعض افراد کو پکڑتا ہے اور انہیں اذیتیں دے کر آپؑ کا ٹھکانا معلوم کرنا چاہتا ہے۔ اور اس چیز کی گزشتہ آئمہؑ کی زندگی میں کوئی اور مثال نہیں ملتی۔ ابن شہر آشوب مناقب میں درج ذیل روایت نقل کرتے ہیں جس سے اس قسم کا نتیجہ برآمد ہوتا ہے: دخل موسی بن جعفر بعض قری الشام مستنکراً ھاربا موسی ابن جعفر بدحالی اور فرار کی حالت میں شام کے بعض علاقوں میں آئے۔

اس طرح کی چیز کسی اور امامؑ کے بارے میں نہیں ملتی۔

اس سے امام علیہ السلام کی زندگی میں پائے جانے والے تحرک کا اندازہ ہوتا ہے اور اسی کو دیکھنے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ آخر آپؑ کو کیوں دائمی قید کی صعوبت جھیلنی پڑی ہے۔ ورنہ آپ نے سنا ہوگا کہ شروع میں جب ہارون تخت خلافت پر بیٹھتا ہے اور مدینہ آتا ہے تو امام موسی کاظم علیہ السلام کے ساتھ نہایت ہی لطف ونوازش کا برتاو کرتا ہے اور انتہائی احترام سے پیش آتا ہے۔ چنانچہ یہ داستان جو مامون سے نقل کی گئی ہے بہت مشہور ہے: وہ کہتا ہے کہ حضرتؑ ایک سواری سے اتر جائیں لیکن ہارون نے آپؑ کو ایسا نہیں کرنے دیا اور قسم دی کہ آپؑ کو میری نشست جائے تک یونہی سوار ہوکر چلنا ہوگا۔ چنانچہ آپؑ اسی طرح سوار وہاں تک پہنچے۔ سب نے حضرتؑ کا احترام کیا اور آپس میں گفتگو ہوئی۔ جب آنحضرت • جانے لگے تو ہارون نے مجھ (مامون) سے اور امین سے کہا کہ ابوالحسن کی رکاب تھام لو۔

ایک دلچسپ بات جو اس روایت میں مامون بیان کرتا ہے وہ یہ ہے: میرے باپ ہارون نے تمام لوگوں کو پانچ پانچ ہزار اور دس دس ہزار دینار (یا درہم) عطیہ و بخشش کے طور پر دیئے اور موسی ابن جعفرؑ کو دوسو دینار دیئے حالانکہ جب ہارون نے حضرتؑ سے احوال پرسی کی تھی تو حضرتؑ نے اپنی سخت پریشانی اور مالی بدحالی کے ساتھ کثرت عیال کا تذکرہ بھی کیا تھا (یہ باتیں امامؑ کی زبان سے نہایت ہی دلچسپ اور پر معنی معلوم ہوتی ہیں اور خود میں بھی اور وہ لوگ بھی جنہوں نے شاہی دور میں سیاسی سرگرمیوں کے دوران تقیہ کا تجربہ کیا ہے اچھی طرح جانتے اور سمجھتے ہیں۔ انہیں بخوبی اندازہ ہوسکتا ہے کہ امام علیہ السلام کا ہارون جیسے شخص کے سامنے اس طرح اپنی پریشان حالی کا ذکر کرنا کیا معنی رکھتا ہے۔ امامؑ کیوں کہتے ہیں کہ میری حالت اچھی نہیں ہے گزر بسر مشکل سے ہوتی ہے؟ اس طرح کی باتیں ہرگز ذلت وحقارت کی نشاندہی نہیں کرتیں۔ ہم اور آپ جانتے ہیں کہ جابر وظالم وطاغوتی دور میں جان بوجھ کر ہم لوگ اس طرح کی باتیں کیا کرتے تھے۔ ہر آدمی سمجھ سکتا ہے کہ انسان اس قسم کی سختیوں کے دور میں دشمن کو اپنی حالت اور کاموں سے غافل رکھنے کے لئے اس طرح کی باتیں کیا کرتا ہے۔)

بہر حال اصولی طور پر امامؑ کی اس طرح کی باتوں کے بعد ہارون کو امام علیہ السلام کی خدمت میں کوئی بڑی رقم مثلاً پچاس ہزار دینار (یا درہم) پیش کرنی چاہیئے تھی لیکن وہ صرف دوسو دینار دیتا ہے۔ مامون کہتا ہے: میں نے اپنے باپ سے اس کی وجہ دریافت کی تو اس نے کہا: جو رقم مجھے ان کو دینی چاہیئے تھی اگر دے دوں تو مجھے خدشہ ہے کہ چند دنوں کے بعد وہ اپنے دوستوں اور شیعوں میں سے ایک لاکھ شمشیر زن میرے خلاف کھڑے کر دیں گے۔ یہ ہارون کا تاثر اور خیال ہے اور میری نظر میں ہارون نے ٹھیک ہی سمجھا تھا۔

محسن ملت چمران پاکستان کے مربی

تحریر: سید حسن رضا نقوی

سب سے پہلے کسی بھی مربی کی شخصیت کو پہچاننے کے لیے یہ ضروری ہے کہ اس کی تربیت کس ماحول میں ہوئی خود ان کی کس نے تربیت کی کن شخصیات کی زندگی ان کے لیے رول ماڈل رہی اس کے ساتھ ساتھ یہ جاننا بھی ضروری ہے ہمارا دین کیا بتاتا ہے اس جگہ یہاں تربیت قرآن وروایات کی روشنی میں بیان کی جائے

تربیت کا مفہوم

یہاں سب سے پہلے ہم تربیت کے لغوی اور اصطلاحی معانی ذکر کریں گے تاکہ معلوم ہو سکے کن عناوین کو سامنے رکھ کر محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی رح نے بہشتی پاکستان شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی کی تربیت کی

تربیت کے لغوی معنی

ربیت اور اس سے ملتے جلتے الفاظ ایسے کلمات میں سے ہیں جنہیں ہر ایک اپنی روزمرہ کی زندگی میں استعمال کرتا ہے جیسے تربیت یافتہ باادب مؤدب اہل لغات نے تربیت کے معنی پالنا تربیت کرنا اور کسی کو تدریجاً نشو ونما دے کر کے حدِ کمال تک پہنچانا ہے اور تربیت مادہ ربّ سے نکلا ہے اہل لغات نے بہت سے معانی ذکر کیئے ہیں ان میں سے بعض جیسے برتری سردار مالک سیاستدان اصلاح کرنے والا اور تربیت کرنے والا۔

تربیت کے اصطلاحی معنی

اہل عرف وعقلاء کی اصطلاح میں تربیت کا مفہوم کچھ اس طرح ہے۔

تربیت ۱:
یعنی انسان کی پوشیدہ اور چھپی ہوئی صلاحیتوں کی تربیت کرنا،

تربیت ۲:
انسان کو پستی سے نکال کر بلندی اور تکامل کی راہ پر گامزن کرنے اور اسے آگے بڑھانا میں جن صفات کی ضرورت ہو ان کی دیکھ بھال کر کے صحیح پروان چڑھانے کا نام تربیت ہے۔

تربیت ۳:
یعنی کسی کے اندر مناسب رفتار پیدا کرنے اور اس کو اچھے ہدف تک پہنچانے اور اس کی استعداد کو اجاگر کرنے کیلے کمالات کی طرف حرکت دینے کا نام تربیت ہے۔

بہر حال تربیت کا تعلق سے انسان ہے کہ عام انسانوں کو کیا کرنا چاہے؟ ہر انسان کو دوسرے انسان یا اگر اس میں لیاقت اور استعداد ہو تو اپنی اور دوسری قوموں اور گروہوں کی تربیت کرنا چاہیئے جیسے خداوند متعال کا حکم ہے

اے انسان تم اپنی بھی تربیت کرو تاکہ ذلت وپستی اور جہنم میں جانے کی بجائے بلند مرتبوں تک پہنچو سکو اور اپنے اردگرد کے لوگوں کی بھی تربیت کرو اور ان کو بھی پستی، ذلت اور جہنم کی آگ سے بچاؤ گویا اس آیت کا لہجہ یہ بتلا رہا ہے کہ تربیت ایک امر واجب اور ضروری ہے کیونکہ ذلت، پستی اور جہنم سے بچنے اور کمالات کی طرف بڑھنے کیلے تربیت ضروری ہے اور اس آیت سے یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ تربیت کا مقصد یہ ہے کہ ہر انسان اپنی فردی اور اجتماعی ذمہ داری کو انجام دے اور دوسروں کے حقوق کو پائمال نہ کرے اور نہ ہی تجاوز کرے۔

شاید یہی وجہ تھی کہ انبیاء اور اولیاء الھی کی سب سے بڑی ذمہ داری تعلیم وتربیت تھی۔ اس چیز کو سامنے رکھ کر محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی نے نوجوانوں کی تربیت کے لیے شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی کا انتخاب فرمایا اور انکی تربیت کی اسی طرح اگر امام حسین علیہ السلام کی زندگی خصوصا قیام حسینیؑ کو دیکھا جائے تو ایک مرتبہ

جب خود امام حسینؑ سے حضرت محمد حنفیہ نے پوچھا کہ آپ کربلا میں کیوں جارہے ہیں امام حسین نے جواب دیا کہ: (بل خرجت لاصلاح امت جدی) میں اپنے نانا کی امت کی اصلاح کے لئے مدینے سے کربلا جا رہا ہوں (ارید ان امر بالمعروف وانھی عن المنکر)

اس کے بھی مصدق اتم تھے شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی رح

اسلام کی نظر میں نمونہ عمل تربیت کا بہترین ذریعہ ہے اور اسلام نے اس اصول کے مطابق لوگوں کو تربیت دے کر جس قسم کے افراد تیار کرنے کا حکم دیا ہیں تسکہ ان کے سامنے اس کو مثالی نمونہ وعملی پیکر بن کر رہیں جس طرح امام جعفر صادق فرماتے ہیں:

(کونوا دعاۃ الناس بغیر الالسنتکم) کہ لوگوں کو اپنے عمل کے ذریعہ دعوت دو۔

شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی کے مختصر حالات زندگی

شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی ولد سید امیر حسین نقوی کے خاندان کا سلسلہ حضرت امام علی نقیؑ سے جاملتا ہے یہ سادات خاندان تبلیغ پیغام کربلا میں ہمیشہ مصروف رہا اور تقریباً آج سے ڈیڑھ سو سال قبل شہید ڈاکٹر کے پردادا مدد علی شاہ مرحوم شرقپور سے وطنہ آکر آباد ہوئے۔ یہ خاندان اپنے تقوٰی اور کردار کی بناء پر عوام الناس میں مقبول ہوئے ور پھر ڈاکٹر صاحب کے دادا نے اپنی زندگی کا آغاز علاقہ نواب صاحب میں آکر کیا جہاں آپ کی قبر مطہر بھی ہے آپ کے والد بزرگوار نے علاقہ نواب صاحب میں ابتدائی تعلیم حاصل کی اور اس کے بعد علم دین کے حصول کے لیے نجف اشرف کا رخ کیا مختصر یہ کہ سید امیر حسین نقوی نے اپنی زندگی کے آٹھ سال نجف میں حصول علم کے لیے وقف کیے اور باقی زندگی فروغ تعلیمات محمد وآل محمد میں صرَف کیئے اور تقریباً پوری زندگی افریقہ، کینیڈا اور کینیا وغیرہ میں گذاری جبکہ خداوند کریم نے آپ کو دو فرزند اور چھ صاحب زادیاں عطا کیں جو تمام کے تمام اپنی مثال آپ ہیں اور ڈاکٹر محمد علی نقوی نے تو کمال ہی کیا خاندان تو خاندان، قوم کی لاج بھی رکھ لی۔

شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی کی پیدائش 28 دستمبر 1952 کو لاہور کے علاقہ علی رضا آباد میں ایک ایسے علمی گھرانے میں ہوئی جو اپنی مثال آپ تھا۔ اس عظیم مربی کا نام ملت جعفریہ کے عظیم مسیحا محسن ملت علامہ سید صفدر حسین نجفی مرحوم نے محمد علی تجویز کیا اور فخریہ انداز میں فرمایا کہ میری زندگی میں اس نام کے ہر شخص نے ستاروں پہ کمند ڈالے ہیں۔ جب آپ کی پیدائش ہوئی تو آپ کے والد نجف اشرف میں مقیم تھے۔ اسی سال واپس آئے اور واپسی پر اہل خانہ کو بھی ساتھ نجف اشرف لے گئے۔ یہ ڈاکٹر صاحب کی خوش قسمتی تھی کہ عالم زادہ ہونے کے ساتھ ساتھ نجف وکربلا کی فضائیں جذب کرنے کا موقع بھی انہیں نصیب ہوا۔ ڈاکٹر صاحب نے چلنا نجف میں سیکھا تو بولنا کربلا میں شاید یہی وجہ تھی کہ انہوں نے زندگی بھر اسی فقرے کو لائحہ عمل بنایا۔ جینا علی سے سیکھو اور مرنا حسینؑ سے تقریباً چھ سال تک نجف وکربلا کی فضاؤں میں پروان چڑھے یوں خوب کربلا والوں کی محبت خون میں رچ بس گئی۔ شہید کی تعلیمی سرگرمیاں اپنے والدین کے ساتھ رہتے ہوئے شروع ہوئی ابتدائی تعلیم کینیا کے دارالخلافہ نیروبی میں حاصل کی بعد ازاں والدین کے ہمراہ تنزانیہ اور یوگنڈا کے دارالخلافہ کمپالہ آنا پڑا اور اپنے سینیئر کیمبرج کا امتحان اچھے نمبروں سے کمپالہ میں پاس کیا بعد از انٹر پری میڈیکل گورنمنٹ کالج لاہور سے کیا اس کے بعد پاکستان کے قدیمی اور معروف کالج میں بھی رہے جبکہ دوران ملازمت علامہ اقبال میڈیکل کالج میں استاد کے فرائض بھی سرانجام دیے۔ تحصیلِ علم کے دوران آپ نے چند سرگرمیاں بھی انجام دی جن میں سے سینیئر کیمبرج کے زمانہ طالب علمی میں اپنے اسکاوٹ کی تعلیم حاصل کی اور اس دوران میں اپنے آپ کو بہترین اسکاوٹ ثابت کیا۔ دوران تعلیم سینیئر کیمبرج میں آپ ایک اچھے طالب علم تھے اور نوبت یہاں تک آئی کہ آپ کو وہاں کا جنرل سیکریٹری منتخب کیا گیا۔ آپ نے ایک جنرل سیکٹری کی حیثیت سے کمپالہ میں ملکی سطح پر شہرت پائی۔ آپ زمانہ طالب علمی میں جوڈو کراٹے سے بھی واقف تھے اور آپ نے بچپن میں مولا علی کے قول پر عمل بھی کیا۔ تیراکی بھی سیکھی اور گھڑسواری اور نشانہ بازی بھی سیکھی۔ آپ کو بچپن ہی سے ان کھیلوں کا شوق تھا۔ جبکہ کتاب پڑھنا بھی آپ کا بہترین مشغلہ تھا۔ جس کا اندازہ اس لائبریری سے لگایا جاسکتا ہے جو آپ کے گھر پر قائم ہے۔ جہاں ہزارہا کتابیں انگلش، اردو، فارسی اور عربی میں موجود ہیں۔ ہم اس بات کو بڑے کامل یقین سے تحریر کر رہے ہیں کہ ان تمام کتابوں کو ڈاکٹر صاحب نے بغور مطالعہ کیا ہوا تھا۔ اس سے اندازا ہوتا ہے کہ ڈاکٹر شہید کو کس قدر لائبریریز میں دلچسپی تھی اور یہ انہیں بزرگان کی کوششوں کا ثمر ہے جو آج امامیہ لائبریریز کا نیٹ ورک نظر آتا ہے۔

شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی منکسر المزاج سادہ طبیعت اور غریب پرور انسان تھے، علامہ محمد افضل حیدری

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری علامہ محمد افضل حیدری نے شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی کی برسی کے موقع پر ایک بیان میں کہا کہ شہیدان الہیٰ انسانوں میں سے تھے، جن کو اللہ کے سوا کسی کا خوف یا ڈر نہیں تھا۔

انہوں نے کہا کہ شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی نے عالمی سامراج کے خلاف جدوجہد کی، ڈاکٹر شہید کی زندگی امریکہ اور اس کے بنائے ہوئے دہشت گردوں کے منصوبوں کی راہ میں بڑی رکاوٹ تھی۔ انہوں نے امریکہ کو پاک سرزمین پر للکارا تھا۔

علامہ افضل حیدری نے کہا کہ شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی اپنی ذات میں ملت تھے، وہ ہمیشہ امامیہ طلبہ کے شانہ بشانہ مسائل کے حل کے لئے کوشاں رہتے تھے۔ علماء اور دانشوروں کی صحبت اور ہم نشینی کو ہر چیز پر ترجیح دیتے تھے، اچھے اخلاق بہترین کردار و اعلی گفتار اور نیک صفات و خصوصیات کے مالک تھے، آپ منکسر المزاج سادہ طبیعت حلیم الطبع اور غریب پرور انسان تھے۔ مرحوم کی ملت کیلئے خدمات کو کبھی بھلایا نہیں جاسکتا۔ ہمیں شہید کے نظریے کو عملی جامہ پہنانا چاہیے۔

امام موسی کاظم ع کا دور نہایت مصائب اور شدید مشکلات کا دور تھا

ناظم اعلیٰ جامعۃ المنتظر لاہور حجت الاسلام و المسلمین سید مرید حسین نقوی نے حضرت امام موسی کاظمؑ کے یوم شہادت پر کہا ہے کہ امام موسی کاظم علیہ السلام نے مختلف حکّام دنیا کے دور میں زندگی بسر کی آپ کا دور حالات کے اعتبار سے نہایت مصائب اور شدید مشکلات کا دور تھا۔ آپ مسلمانوں کو سیاسی و سماجی طور پر آگاہ و بیدار کرنے کی کوشش کی اور انھیں عباسی حکمرانوں کی بدعنوانیوں سے آگاہ کیا۔

آپ پر جتنا بھی ظلم و ستم ہوتا آپ صبر اور نماز سے سہارا لیتے۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ہر حال میں صبر و شکر ادا کرتے بصرہ کا زندانباں عیسی بن جعفر کہتا ہے میں نے بہت کوشش کی کہ امام (ع) پر ہر لحاظ سے نظر رکھوں یہاں تک کہ چھپ چھپ کران کی دعاؤں اور نیایش کو سنتا تھا مگر وہ فقط درگاہ خداوند سے طلب رحمت و مغفرت کرتے اور وہ اس دعا کی بہت زیادہ تکرار فرماتے، خدایا تو جانتا ہے کہ میں تیری عبادت کے لئے ایک تنہائی کی جگہ چاہتا تھا اور اب جب کہ تو نے ایک ایسی جگہ میرے لئے مہیا کر دی ہے میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔ خدا ہم سب کو علوم و معارفِ آل محمد سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین

شیعہ علماء کونسل شمالی پنجاب کا اجلاس، فورتھ شیڈول، مجالس عزا کے انعقاد پر مقدمات کے خلاف احتجاج کا فیصلہ

شیعہ علماء کونسل شمالی پنجاب کی صوبائی کابینہ کا اجلاس صدر علامہ سید سبطین حیدر سبزواری کی زیر صدارت صوبائی کیمپ آفس ماڈل ٹاون میں منعقد ہوا۔

اجلاس میں سینیر نائب صدر ساجد حسین نقوی، جنرل سیکرٹری مولانا جعفر عباس نقوی، نائب صدور شبیر نقوی، اطہر تقوی، مولانا رائے ظفر علی، صوبائی ترجمان مولانا ظفر عباس، ڈویژنل صدور مولانا غلام قاسم جعفری، قاسم علی قاسمی، عمران حیدر نقوی عرف گڈو شاہ اور دیگر اجلاس میں شریک ہوئے۔

اجلاس میں حال ہی میں صوبائی حکومت کی طرف سے فورتھ شیڈول میں بے گناہ معصوم شہریوں کو شامل کرنے، محرم الحرام اور صفر المظفر کے دوران مجالس عزا کے انعقاد، اربعین واک مشی، بلوچستان مچھ کے گیارہ مظلوم شہید کان کنوں کے قاتلوں کی گرفتاری کے لیے نکالے جانے والے جلوسوں کی بنیاد پر مقدمات کی شدید مذمت کرتے ہوئے پنجاب میں احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ احتجاجی جلوس کے شیڈول پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جس کا اعلان علامہ سبطین سبزواری پریس کانفرنس میں کریں گے۔

جامعۃ الکوثر اسلام آباد میں علمی و تحقیقی نشست بعنوان سیرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب کے درخشاں پہلو منعقد

رپورٹ کے مطابق جامعۃ الکوثر پاکستان میں شعبہ تحقیق ایک عرصہ سے مختلف سماجی، اقتصادی و مذھبی موضوعات پر متعدد تحقیقاتی کتابیں و مقالہ جات پیش کرنے میں مصروف عمل ہے۔ شعبہ علوم قرآن و شعبہ حدیث و رجال میں ان علوم کے ماہرین کی سرپرستی میں طلباء نے اب تک سات سو سے زیادہ تحقیقی مقالے لکھے ہیں۔ اسی سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے آج ۱۹ رجب المرجب ۱۴۴۲ھ بمطابق 04 مارچ 2021 بروز جمعرات المصطفی آڈیٹوریم جامعۃ الکوثر اسلام آباد میں ایک علمی و تحقیقی نشست بعنوان سیرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہما السلام کے درخشاں پہلو منعقد ہوئی۔ اس نشست کے مہمان خصوصی علامہ شیخ انور علی نجفی تھے۔ اس نشست کو برگزار کرنے کے لئے طلباء کے مابین ایک مقالہ نویسی مقابلہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ مقالہ نویسی مقابلہ کے موضوعات درج ذیل تھے۔

۱۔ امام علی علیہ السلام کی پچیس سالہ خاموشی کا تحقیقی جائزہ

۲۔ امام علی علیہ السلام کے اصحاب کی علمی و معاشرتی خدمات

۳۔ امام علی علیہ السلام اور تدوین قرآن مجید: تحقیقی مطالعہ

۴۔ امام علی علیہ السلام کا نظریاتی مخالفین کے ساتھ رویہ

۵۔ دعائے کمیل کا موضوعاتی جائزہ

اس مقابلہ میں جامعہ الکوثر کے طلباء کی جانب سے

مجموعا 16 تحقیقی مقالے وصول ہوئے۔ نشست میں ان کی نمائندگی کرتے ہوئے کفایۃ الاصول کے طالب علم شبیر حسین حیدری نے اپنے مقالہ کا خلاصہ احسن انداز میں بیان کیا۔ چونکہ جامعۃ الکوثر نے تحقیقی میدان میں مزید بہتر و وسیع انداز میں خدمات بجا لانے کے لئے شیخ الجامعہ مفسر قرآن علامہ محسن علی نجفی کی سرپرستی میں اس سال دو علمی و تحقیقی مجلّے متعارف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان میں سے ایک مجلہ الکوثر کے نام سے شائع ہونے والا ہے۔ اس مجلہ کی تدوین و ترتیب میں جامعہ ھذا کے اساتیذ کرام، موسسہ الکوثر نجف اشرف کے فاضل طلباء نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ اسی حوالہ سے اس نشست میں طلباء کو تحقیقی میدان میں جدید تقاضوں سے آشنا کرنے کی خاطر جامعہ کے استاد علامہ ڈاکٹر علی حسین عارف صاحب نے تحقیقی مقالہ کے موضوع پر ملٹی میڈیا کے توسط سے طلباء کو لیکچر دیا۔ جس میں انہوں نے تحقیقی مقالہ لکھنے کے جدید رائج شدہ طور طریقوں کو مختصر و جامع انداز میں بیان فرمایا۔ آخر میں اس نشست کے مہمان خصوصی علامہ شیخ انور علی نجفی نے طلباء سے خطاب کیا۔ انہوں نے علمی و تحقیقی میدان میں جدید ٹیکنالوجی کو زیادہ سے زیادہ بروئے کار لانے پر زور دیتے ہوئے طلباء کو موبائل و انٹرنیٹ کے مفید و مثبت استعمالات سے آگاہ فرمایا۔ پروگرام کے آخر میں علامہ شیخ محمد اسحاق نجفی، علامہ شیخ انور علی نجفی، علامہ شیخ غلام محمد شریفی اور علامہ ڈاکٹر علی حسین عارف کے توسط سے مقالہ نویسی کے پوزیشن ہولڈرز کے لئے خصوصی انعامات اور دیگر مقالہ لکھنے والوں کے لئے حوصلہ افزائی کے انعامات دیئے گئے۔ اس کے علاوہ جامعہ ھذا کے دو ماہانہ امتحانات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو بھی انعامات سے نوازا گیا۔